بسم اللہ الرحمن الرحیم

حج......اسلامی اخوت اور یکجہتی کا عظیم مظہر

اسلام ہمیشہ اجتماعیت کا درس دیتا ہے۔ اس کی تمام عبادتیں اس کا واضح ثبوت ہیں۔ نماز جو کہ روزانہ پانچ وقت باجماعت ادا کی جاتی ہے' ہر مسجد میں' محلے' کالونی اور قصبے کے لوگ مل جل کر یہ فریضہ سرانجام دیتے ہیں۔ ایک دن میں پانچ مرتبہ اہل محلّہ کا اکٹھے ہونا معمولی بات نہیں ہے۔ جبکہ یہ اجتماع بغیر کسی لالچ اور طمع کے منعقد ہوتا ہے۔ جس میں کسی وڈیرے یا شیخ کا دخل نہیں ہے' بلکہ اللہ تعالیٰ کے بلاوے پر یہ لوگ کشاں کشاں چلے آتے ہیں۔ جہاں ایک امام کے پیچھے اللہ کی بندگی کا اظہار کرتے ہیں' مکمل اتحاد اور یکجہتی کے ساتھ اطاعت وفرمانبرداری کا نمونہ پیش کرتے ہیں' وہاں ایک دوسرے کی خیریت اور حالات سے بھی بخوبی آگاہ ہوتے ہیں۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ دنیا میں ایسا منفرد نظام کسی اور مذہب اور نظریے میں نہیں ہے' اور نہ ہی اس کا بدل کوئی پیش کرسکتا ہے۔ لاکھوں روپے صرف کرکے بھی روزانہ اتنے لوگوں کو وقت کی پابندی کے ساتھ جمع نہیں کیا جاسکتا۔ یہ کمال صرف اور صرف اسلام کا ہے۔ کیونکہ دین میں اجتماعیت کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ روزانہ کے اس اجتماع کے بعد کہ ایک بین الاقوامی اجتماع بھی ہوتا ہے' جس میں اکناف عالم سے لوگ ایک کلمہ' ایک نعرہ' ایک لباس' ایک قبلہ' ایک مقصد اور ایک مقام پر جمع ہوکر اللہ تعالیٰ کی کبریائی کا اقرار کرتے ہیں' اتحاد اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ بلاشبہ یہ عظیم الشان اجتماع ہر سال ماہ ذی الحجہ کی نو تاریخ کو عرفات میں منعقد ہوتا ہے۔ جسے شرعی اصطلاح میں حج کہا جاتا ہے۔

حج ہر مسلمان عاقل' بالغ' آزاد اور صاحب حیثیت پر زندگی میں ایک دفعہ فرض ہے۔ جس کی ادائیگی کے لیے مکہ مکرمہ کا سفر اختیار کرنا لازم ہے۔ حج مخصوص مقام اور وقت کے ساتھ مشروط ہے۔ یہ تمام عبادتوں

کا مجموعہ ہے اور بندگی کا اعلیٰ ترین نمونہ بھی۔ حج جسمانی مشقت' صبر وتحمل' ضبط نفس' ایثار وقربانی اور مال کے خرچ کا نام ہے۔

دنیا کے کونے کونے سے ہر رنگ' زبان اور نسل کے لوگ ایک ہی لباس میں جمع ہوتے ہیں۔ اسلامی اخوت اور یکجہتی کا ایسا عظیم الشان مظاہرہ کسی اور جگہ نظر نہیں آتا۔ مسلمانوں کا یہ عظیم اجتماع پوری انسانیت کے لیے امن وسلامتی کا پیغام ہوتا ہے۔ جس میں باہمی محبت والفت' اتحاد و یگانگت اور حالات سے آشنائی کا موقع ملتا ہے۔ ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کا سلیقہ آتا ہے۔ حج کا موسم شروع ہو چکا ہے۔ اب پوری دنیا سے مسلمان عازم سفر ہو چکے ہیں۔ چند دن تک لاکھوں مسلمان مکہ مکرمہ میں جمع ہو جائیں گے اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہوں گے۔ جہاں وہ اپنی فلاح اور کامیابی کی دعا کریں گے۔ ان سے استدعا ہے کہ وہ عالم اسلام کی سربلندی اور تمام مسلمانوں کے لیے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ عظمت رفتہ دوبارہ عطا فرمائے اور مسلمان حقیقی معنوں میں اتحاد و یکجہتی کی علامت بن جائیں۔ تمام ممالک کے سربراہان کو اللہ یہ توفیق عطا کرے کہ وہ مسلمانوں کی خدمت کے ساتھ اسلام کی سربلندی کے لیے کام کریں۔

حج کے موقعہ پر سعودی حکومت اعلیٰ ترین انتظامات کرتی ہے۔ خصوصاً خادم الحرمین الشریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود ذاتی دلچسپی لیتے ہیں اور پورے حج کی خود نگرانی کرتے ہیں۔ بیس سے پچیس لاکھ افراد کے اجتماع میں ٹریفک رواں دواں ہوتی ہے۔ اشیاء خورد ونوش ہر جگہ دستیاب ہیں اور قیمتیں بھی معمول کے مطابق ہوتی ہیں۔ ضروریات زندگی باآسانی دستیاب ہوتی ہیں۔ میڈیکل کی سہولتیں ہر جگہ میسر ہیں اور بالخصوص جمرات میں بڑی کشادگی پیدا کر دی گئی ہے تا کہ کسی قسم کا حادثہ نہ ہو۔

حج کا مسلمانوں کے لیے سب سے بڑا پیغام یہی ہے کہ وہ عام حالات میں بھی اخوت' محبت اور یکجہتی کا مظاہرہ کریں اور اللہ تعالیٰ کی بندگی کے ساتھ اپنے تمام مسائل مل جل کر حل کریں۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

وردی کے بغیر صدر پاکستان

آٹھ سال کے بعد پاکستان ایک بار ایسے دور میں داخل ہو گیا کہ جس میں مملکت کے سربراہ وردی کے بغیر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتے ہیں کہ اب یہ کتنی مدت اس منصب پر فائز رہیں گے۔ سابقہ روایات اور